سوے حرم چلا

مولانا سید جلال الدین عمری

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

ترتیب

حرفے چند ۵
ایک ماہ سعودی عرب میں ۷
جدہ پہنچے ۷
رخ جانبِ حرم ہے ۸
خدا کا گھر سامنے ہے ۹
عمرہ ادا کیا ۱۰
مقاماتِ مقدسہ کی زیارت ۱۰
اگلی منزل مدینہ منورہ ہے ۱۲
ان آنکھوں نے مسجد نبوی دیکھی ۱۲
مقاماتِ مقدسہ کی زیارت ۱۴
ریاض روانگی ۱۵
منطقہ شرقیہ ۱۵
ریاض دوبارہ آمد ۱۷
واپسی بہ راہِ جدہ ۱۹

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

طوافِ وداع ۲۰
طائف کا سفر ۲۰
علی گڑھ لوٹ آئے ۲۲
سفر حج ۲۳
حج کی فرضیت اور فضیلت ۲۳
حج کے حدود و آداب ۲۴
حج کا تعلق حضرت ابراہیمؑ سے ۲۵
حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیلؑ کا مکہ میں آباد ہونا ۲۶
ہاجرہ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتی ہیں ۲۸
زم زم نکل آیا ۳۱
قربانی ۳۲
رمی جمار ۳۶
خانۂ کعبہ کی تعمیر ۳۷
حجر اسود ۴۰
مقامِ ابراہیم ۴۰
حج کا اعلان ۴۱
سفرِ حج کی روداد ۴۳
عمرہ کی ادائے گی ۴۶
مدینہ منورہ روانگی ۵۱
مدینہ سے واپسی ۶۱
وطن مراجعت ۷۲

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

ایک ماہ سعودی عرب میں

سعودی عرب میں ہندستان کے جو افراد بسلسلۂ ملازمت مقیم ہیں ان کی تعداد ۴؍لاکھ کے قریب بتائی جاتی ہے۔ ان میں یونیورسٹیوں کے اساتذہ اور پروفیسرس بھی ہیں، ڈاکٹر اور انجینئر بھی ہیں، مزدور اور کاریگر اور ائمہ وموذنین مساجد بھی ہیں۔ اس طرح یہ افراد ہر طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور مختلف چھوٹی بڑی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بعض دوستوں کی، جو عرصہ سے سعودی عرب میں مقیم ہیں اور مجھ سے محبت کرتے ہیں، خواہش تھی کہ میں سعودی عرب آؤں اور کچھ وقت ان کے ساتھ گزاروں۔ گزشتہ سال اس کی انھوں نے باقاعدہ دعوت دی تھی، لیکن میں اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے نہ جاسکا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سال اس کا موقع عنایت فرمایا۔

جدّہ پہنچے

۱۵؍فروری ۱۹۹۰ء کو $1\frac{1}{2}$ بجے ایر انڈیا سے روانگی تھی۔ سفر سے پہلے ہی میں عمرہ کا ارادہ کرچکا تھا۔ حسنِ اتفاق ہے کہ اسی جہاز سے رفیق مکرم جناب صالح بن علی شیبی صاحب بھی عمرہ پر جارہے تھے۔ ان کی وجہ سے سفر میں بڑی سہولت رہی۔ ہم دونوں نے دہلی ایرپورٹ ہی پر احرام باندھ لیا۔ وہیں ظہر اور

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

اعلان کردیا۔ پہاڑ جھک گئے، تاکہ یہ آواز دوٗر دوٗر تک پہنچے۔ چناں چہ زمین کے گوشے گوشے میں یہ آواز پہنچی، حتیٰ کہ ماؤں کے پیٹوں میں بچوں نے یہ آواز سنی۔

ان روایات کا پایہ شاید کچھ زیادہ قوی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے یہ بعید بھی نہیں ہے کہ واقعتاً حضرت ابراہیمؑ کی آواز پوری دنیا میں گونج گئی ہو۔ یہ اس بات کی تعبیر بھی ہوسکتی ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں یہ آواز پہنچے گی۔ آنے والی نسلوں میں اس کا چرچا ہوگا اور اطرافِ عالم سے لوگ خانۂ کعبہ کی زیارت کے لیے آئیں گے۔ چناں چہ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ نے جو آواز بلند کی تھی وہ پوری دنیا میں سنی جارہی ہے اور ہر طرف سے حتیٰ کہ کمیونسٹ بلاک سے بھی لوگ جوق در جوق اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے ہوئے خدا کے اس گھر کی طرف آرہے ہیں۔ اسلام کی سربلندی کا بھی یہی حال ہے۔ اس کی آواز بلند ہوتو بہ ظاہر اسے روکنے کے لیے پہاڑ کھڑے ہوں گے، لیکن بالآخر اللہ نے چاہا تو وہ ہر جگہ سنی جائے گی۔ آج اس کے اثرات، ہوسکتا ہے، فوری طور پر محسوس نہ کیے جائیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ دنیا اس کی طرف لپکے گی اور قبول بھی کرے گی۔ شرط صرف اخلاص اور حکمت کے ساتھ جدو جہد کی ہے۔ اس کے بعد ہم سب نے مل کر دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

شب میں مکہ مکرمہ سے جدہ واپسی ہوئی۔ جدہ میں دو تین دن قیام رہا۔ اس میں بے تکلف ملاقاتیں رہتی تھیں، دینی، علمی اور فقہی مسائل پر گفتگو ہوتی تھی۔ دوستوں کی فرمائش پر بعض اوقات قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر پیش کرنے کی سعادت مل جاتی تھی۔ قیام برادرم جلیل اصغر صاحب اور جناب مجیب الرحمٰن صاحب کے ہاں رہا۔ دونوں حضرات کے مکانات ایک...

www.islamicbookbazar.com
ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store

ریاض روانگی

مدینہ منورہ کا قیام بہت مختصر رہا۔ جی چاہ رہا تھا کہ کچھ دن اور قیام ہو۔ دوستوں کا بھی اصرار تھا۔ لیکن پروگرام کے تحت مجھے شام تک ریاض پہنچنا تھا۔ ڈاکٹر محمد اجمل صاحب، مسیح الرحمٰن صاحب، اختر حسین صاحب اور ایک دوست نے بعد عصر مدینہ ایر پورٹ سے رخصت کیا۔ مغرب کے وقت ریاض پہنچا۔ ایر پورٹ پر سید اعجاز احمد ترمذی موجود تھے۔ ان سے عزیزوں کے سے تعلقات ہیں۔ اپنے گھر لے گئے۔ چائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد رفیقِ مکرم پروفیسر عبد الحق انصاری کے ہاں پہنچ گیا۔ وہیں قیام تھا۔ عبد الحق صاحب کا گھر اپنا گھر تھا۔ بڑا آرام رہا۔ ان کی شخصیت میں علمی سنجیدگی کے ساتھ خلوص اور محبت کی کارفرمائی بھی ہے۔ ان کے دوست احباب ان سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ اپنی مصروفیات کے باوجود انھوں نے میرے ساتھ کافی وقت صرف کیا، جس کے لیے شکر گزار ہوں۔ ریاض میں تین دن قیام رہا۔ اس دوران میں رابطۂ عالم اسلامی کے ہال میں ایک تقریر بھی ہوئی۔ موضوع تھا: 'ہندستان میں تحریکِ اسلامی کی رفتار کار'۔ ہال بھرا ہوا تھا۔ سامعین نے بہ ظاہر توجہ سے سنا۔

منطقۂ شرقیہ

اب مجھے سعودی عرب کے منطقۂ شرقیہ تک پہنچنا تھا۔ اس کی پہلی منزل ظہران تھی۔ ریاض ایر پورٹ سے حیدر آباد کے عبد العظیم صاحب نے رخصت کیا۔ عبد العظیم صاحب بڑی متحرک اور فعال شخصیت کے مالک ہیں۔ پہلے فوج میں تھے، لیکن اسلامی لٹریچر سے متاثر ہوکر اس سے استعفیٰ دے دیا۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ اب سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ ان کی پانچ سالہ بچی کو

ISLAMIC BOOKBAZAR
Brought to you by: www.islamicbookbazar.com
Your friendly & reliable online book store